

رسول اللہ ﷺ کی مبارک سنت: امام (خلیفہ) ڈھال ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ يَعُصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا الْأَمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنِ أَمَرَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِدَلِّكَ أَجْرًا وَإِنِ قَالَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ" جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی۔ امام کی مثال ڈھال جیسی ہے کہ اس کے پیچھے رہ کر اس کی آڑ میں جنگ کی جاتی ہے۔ اور اسی کے ذریعہ (دشمن سے) بچا جاتا ہے، پس اگر امام تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کا حکم دے اور انصاف کرے اس کا ثواب اسے ملے گا، لیکن اگر بے انصافی کرے گا تو اس کا وبال اس پر ہوگا۔" (صحیح بخاری اور صحیح مسلم)

ابن خلدون نے اپنی کتاب 'مقدمہ ابن خلدون' میں لکھا ہے کہ، وَاذْ قَدْ بَيَّنَّا حَقِيقَةَ هَذَا الْمَنْصِبِ، وَأَنَّهُ نِيَابَةٌ عَنِ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ فِي حِفْظِ الدِّينِ وَسِيَاسَةِ الدُّنْيَا بِهِ، تَسَمَّى خِلَافَةً وَإِمَامَةً، وَالْقَائِمُ بِهِ خَلِيفَةً وَإِمَامًا" جہاں ہم پہلے ہی اس منصب (عہدے) کی حقیقت بیان کر چکے ہیں۔ یہ دین کے تحفظ اور دنیا کی سیاست کو دین کے ذریعے چلانے کے لیے صاحب شریعت کا نائب ہے۔ اسے خلافت اور امامت کہتے ہیں۔ اس کا ذمہ دار خلیفہ اور امام ہے۔"

امام نووی نے اپنی کتاب روضۃ الطالبین میں لکھا ہے کہ، يَجُوزُ أَنْ يُقَالَ لِلْإِمَامِ الْخَلِيفَةُ، وَالْإِمَامُ، وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ" یہ جائز ہے کہ (مسلمانوں کے) امام کو، خلیفہ، امام یا امیر المؤمنین پکارا جائے۔"

امام نووی نے اپنی کتاب 'شرح صحیح مسلم' میں لکھا ہے کہ، الْإِمَامُ جُنَّةٌ أَيْ، كَالسَّيْرِ، لِأَنَّهُ يَمْنَعُ الْعَدُوَّ مِنْ أَدَى الْمُسْلِمِينَ، وَيَمْنَعُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، وَيَحْمِي بِيَصَّةِ الْإِسْلَامِ، وَيَتَّقِيهِ النَّاسُ وَيَخَافُونَ سَطْوَتَهُ"... امام ڈھال ہے یعنی وہ ڈھانپنے والے تحفظ کی طرح ہے۔ وہ مسلمانوں کو اُس دشمن سے بچاتا ہے جو اسے نقصان پہنچائے۔ وہ کچھ لوگوں کو دوسرے لوگوں سے بچاتا ہے۔ وہ اسلام کی حفاظت کرتا ہے۔ لوگ اس میں حفاظت تلاش کرتے ہیں اور وہ اس کی طاقت سے ڈرتے ہیں۔"

انہوں نے مزید کہا کہ، وَمَعْنَى يُقَاتِلُ مِنْ وَرَائِهِ أَيْ يُقَاتِلُ مَعَهُ الْكُفَّارَ وَالْبُغَاةَ وَالْخَوَارِجَ وَسَائِرَ أَهْلِ الْفَسَادِ وَالظُّلْمِ مُطْلَقًا "جس کے پیچھے لڑتے ہیں ان کا مفہوم یہ ہے کہ وہ امام کے ساتھ رہ کر کفار، غداروں، باغیوں اور تمام فتنہ و جبر کے لوگوں سے لڑتے ہیں۔"

امام ابن حجر عسقلانی نے اپنی بخاری کی شرح 'فتح الباری' میں لکھا ہے کہ، إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ بِصَمِّ الْجِيمِ أَيْ سِتْرَةٌ لِأَنَّهُ يَمْنَعُ الْعَدُوَّ مِنْ أَدَى الْمُسْلِمِينَ وَيَكْفِي أَدَى بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ وَالْمُرَادُ بِالْإِمَامِ كُلِّ قَائِمٍ بِأُمُورِ النَّاسِ "امام ڈھال (جُنَّة) ہے، (لفظ جنة) حرف جیم پر "پیش" کے ساتھ ہے۔ اس کا مطلب ہے حفاظتی ڈھال، کیونکہ وہ دشمن کو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے سے روکتا ہے۔ وہ انہیں ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے سے روکتا ہے۔ امام سے مراد ہر وہ حکمران ہے جو لوگوں کے معاملات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔"

امام سیوطی نے اپنی کتاب 'الدریاج علی صحیح مسلم بن الحجاج' میں لکھا ہے کہ، إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ أَيْ سَاتِرٌ لِمَنْ خَلْفَهُ وَمَنْعٌ لِحُلُلِ يَعْزُضُ لِمَنْ بَعْدَهُمْ بِسُهُوٍ أَوْ مُرُورٍ مَارِ كَالْجَنَّةِ وَهِيَ التَّرْسُ الَّذِي يَسْتَرُ مَنْ وَرَاءَهُ وَيَمْنَعُ مِنْ وُضُوءِ الْمَكْرُوهِ إِلَيْهِ "بے شک امام ڈھال ہے یعنی وہ اپنے پیچھے والوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ کسی بھی خلل کو روکتا ہے جس سے ان کی نماز کو خلفشار یا ضیاع کا سامنا

کرنا پڑے۔ وہ ڈھال کی مانند ہے۔ یہ ایک روک ہے جو اپنے پیچھے والے کو ڈھانپ کر اس کی حفاظت کرتی ہے، اور وہ نقصان دہ چیز کو اُن تک پہنچنے سے روکتا ہے۔"

مصعب عمیر، ولایہ پاکستان